



سوال

(446) کیا شہید کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے یا کہ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شہید کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے یا کہ نہیں، جو کہ معرکے کے دوران لڑتے ہوئے شہید ہو جائے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟ (عبید الرحمن، مرالی والا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شہید معرکہ کی حاضرانہ نماز جنازہ درست ہے، فرض نہیں۔ تفصیل محدث دوران شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ”احکام الجنائز“ میں دیکھ لیں۔ [شیخ محمد ناصر الدین البانی نے ”احکام الجنائز“ میں یہ عنوان قائم کیا ہے۔ حسب ذیل افراد کی نماز جنازہ ادا کرنا شرعاً ثابت ہے۔

اس عنوان کے تحت بچے اور شہید اور جس مسلمان کو کسی حد کی وجہ سے قتل کر دیا جائے وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ یہاں صرف ان احادیث کا ذکر ہوگا، جن میں شہید کے جنازہ کا ذکر ہے:

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو چادر سے چھپا دینے کا حکم دیا۔ آپ نے حمزہ رضی اللہ عنہ کی نو تکلیروں سے نماز جنازہ ادا فرمائی۔ پھر دوسرے شہداء باری باری لائے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بھی نماز ادا فرمائی اور ان کے ساتھ ساتھ حمزہ رضی اللہ عنہ کی بھی نماز ادا فرماتے رہے۔ [معانی الآثار للطحاوی، ج: ۱، ص: ۲۹۰، سند صحیح ہے۔]

2 ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائی احد کی (آٹھ سال کے بعد) نماز جنازہ ادا فرمائی۔ گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندوں اور مردوں کو الوداع کہہ رہے ہیں) پھر آپ نمبر پر تشریف لائے اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا: ”میں تم سے پہلے جانے والا ہوں۔ میں تمہارا گواہ ہوں (اب ملاقات حوض کوثر پر ہوگی)۔ اللہ کی قسم 1 اس وقت میں اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں، اس کی چوڑائی ایلہ سے الجھنے تک ہے۔ مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کر دی گئی ہیں۔ اللہ کی قسم 1 مجھے اپنے بعد تمہارے شرک کا ہمیشہ نہیں، البتہ دنیا کے بارے میں ہمیشہ ضرور ہے کہ تم اس کی ڈوڑ میں لگ جاؤ۔“ (اور اس بات کا بھی ہمیشہ ہے کہ تم آپس میں لڑ کر ہلاک ہو جاؤ۔ جیسے تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے تھے۔) 1

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائی احد کی نماز جنازہ قبر پر پڑھی، تو ان سے گزارش ہے کہ حدیث پر غور کریں اور لفظ نمبر دوبارہ پڑھیں۔ کیا نمبر قبرستان میں ہوتا ہے؟ مرعاة المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح میں مولانا عبید اللہ رحمانی مبارکپوری فرماتے ہیں: ”یہ واقعہ مسجد کا ہے۔“



اسی طرح بعض لوگوں کا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلیے نماز جنازہ پڑھی تو یہ بات بھی غلط ہے۔ کیونکہ آپ نے وعظ بھی فرمایا۔ اور اگر اکیلیے تھے، تو وعظ کس کو فرمایا تھا۔ مزید یہ کہ شہید معرکہ کے غائبانہ نماز جنازہ پر وعظ بھی اسی حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ الغرض شہید معرکہ کا جنازہ ثابت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو مومن ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازہ کے ساتھ جاتا ہے، اس کے ساتھ رہتا ہے، اس کا جنازہ پڑھتا اور اس کو دفن کر کے فارغ ہو جاتا ہے، تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے۔ ہر قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ اور جو (صرف) جنازہ پڑھ کے واپس آ جاتا ہے تو اس کے لیے ایک قیراط ہے۔“ 2

اب جو مومن شہید معرکہ کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھے گا، اسے ایک قیراط ثواب ملے گا۔ [

رہی شہید معرکہ کی غائبانہ نماز جنازہ تو وہ بھی درست ہے، فرض نہیں۔ کیونکہ جو کسی کی حاضرانہ نماز جنازہ کا حکم ہے وہی اس کی غائبانہ نماز جنازہ کا حکم ہے۔ نیز صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ سال بعد شہدائے اُحد کی نماز جنازہ پڑھی۔ 3] 11 12 13 ھ

1 صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الصلوة علی الشہید، صحیح مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا صلی اللہ علیہ وسلم وصفاته

2 بخاری الایمان باب اتباع الجنائز من الایمان، مسلم الجنائز باب فضل الصلوة علی الجنائز واتباعھا

3 صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوة اُحد

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 369

محدث فتویٰ